السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام بخاری رحمہ اللہ، علامہ وحید الزمان اور بعض علماء دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنے کے قائل ہیں۔ میں نے دوسرے اہل حدیث علماء اور آپ کے فتاویٰ میں ایک ہاتھ سے مصافحہ مسنون ہونا پڑھا ہے۔ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (سائل: محمد علی شاہ، لاہور) ۳۱ مئی ۲۰۰۲ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کےلیے امام بخاری رحمہ اللہ کا استدلال ابن مسعود کی حدیث سے ہے، جس میں یہ ہے کہ تشہد کی تعلیم کے وقت میرا ہاتھ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھوں میں تھا، لیکن اس میں مصافحہ کا ذکر ہی نہیں بلکہ یہ (ہاتھوں کو پکڑنا تعلیم کے مزید اہتمام کی بناء پر ہے۔ جب کہ واضح منصوص احادیث میں صرف ایک ہاتھ سے مصافحے کا ذکر ہے۔ تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو: (تحفۃ الاحوذی، طبع مصر: ۵۲۲/۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:502

محدث فتویٰ